REGISTERED NO. A.763



# مینیجر کی نہایت ضروری گزارش

## قواعد و ضوابط

(۱) اُجرت اشتہارات اور قیمت اودھ پنچ بہرحال پیشگی لیجاتی ہے۔

(۲) شاگردان مدارس کے ساتھ نمبر و تصدیق ہیڈ ماسٹر یا پرنسپل صرف سالانہ قیمت میں ایک روپیہ کی رعایت کی جائے گی یعنی [illegible] سالانہ قیمت لیجائے گی یہ ضروری شرط ہے۔

(۳) قیمت اودھ پنچ بذریعہ وی پی نہیں بھیجا جاتا اس وجہ سے کہ طوالت کے علاوہ وی پی بھیجنے میں خرچ زیادہ ہوتا ہے۔

(۴) نمونہ [illegible] معلوم ہوتا ہے کہ اودھ پنچ ایک شستہ و تہذیب پرچہ ہے اور وہ قبل سے خدمت ملک کر رہا ہے نمونہ کے طور پر ایک پرچہ دیکھنے سے [illegible] ناظرین [illegible] نہیں [illegible] ہر ایک نمبر میں نئے مضامین ہوتے ہیں ممکن ہے کہ جو پرچہ نمونے کا آپ کو [illegible] اس میں [illegible] مضامین ہوں اور دوسرے پرچہ میں آپ کے حسب [illegible] مضامین ہوں لہٰذا بہتر ہے کہ آپ امتحاناً تین ماہ کے واسطے خریداری [illegible] مضامین [illegible] تین ماہ کے [illegible] روپیہ بھیجکر آپ [illegible] خریداری [illegible] طلب کرنا فضول ہے۔

(۵) [illegible] قیمت [illegible] لازم ہے کہ [illegible] سالانہ [illegible] قیمت بھجوائیں اور اسی طرح اپنے نام [illegible] جاری [illegible] کوشش سے [illegible] اٹھائیں مذہب یا نادار [illegible] سالانہ قیمت ہے۔

(۶) [illegible] گم ہو جاتا ہے لیکن یہ شاہد ہے کہ [illegible] اشاعت کے [illegible] خریداروں کے [illegible] نہیں [illegible] اس لئے [illegible] حاضر خدمت کیا جائے [illegible] اشاعت [illegible] ناخوش کرنا [illegible] نہیں ہے۔ لہٰذا [illegible] نہیں ہوتا۔

(۷) [illegible] خریداری ختم ہونے سے ایک ہفتہ قبل دفتر سے اطلاعی خط روانہ ہوتا ہے [illegible] جواب [illegible] نہیں [illegible] پرچہ بند کر دیا جاتا ہے لہٰذا تجدید خریداری منظور ہو تو فوراً اطلاع [illegible] جواب ملنا چاہیے جس کی روانگی کی رسید ڈاکخانے سے حاصل کر لی جاتی ہے۔

(۸) [illegible] اشتہارات و اطلاعات کے [illegible] میں مینیجر اودھ پنچ کا نام نہیں ہے [illegible] متعلق [illegible] خط و کتابت مشتہر کے نام ہونی چاہیے۔

(۹) [illegible] اودھ پنچ کی [illegible] پالیسی کے مطابق ہونگے وہ شائع ہونگے اور ان کی واپسی پر بھی ہم مجبور نہیں ہیں۔

(۱۰) مضامین و [illegible] کاغذ کے ایک ہی رخ پر لکھے جائیں۔ مذہبی حیثیت سے کسی شخص یا قوم کی تنقیص ان میں نہ ہو۔ فقط

## نوٹ

[illegible] خط و کتابت [illegible] نمبر خریداری ضرور لکھنا چاہیے جو کہ ان کے نام کی چٹھی پر لکھا ہوتا ہے۔

مینیجر اودھ پنچ لکھنؤ

جلد ۱۳ — نمبر ۴۸

# مضامین

۲۲ دسمبر ۱۹۳۲ء

## نظر کی رجعت قہقری

### یعنی جلد سیزدہم کی تنقید سرسری

سنہ ۱۹۳۲ء دم رہا کے جاتا یعنی سولانا و دوم کچھ برسوں سال نہیں خوشی کا۔ مرلی [illegible] فیصلہ کر۔ اگر ہے [illegible] کی جرأت نہیں [illegible] تو دنیا میں ہر گل کر لی ہے [illegible] سال کا [illegible] پرانے [illegible] کی میرے [illegible] ہیں پرانی [illegible] کے اعمال [illegible] ہیں۔ [illegible] کی [illegible] دماغ میں [illegible] نہیں ہوا کی گئی۔ [illegible] ہے کہ اگر یہاں حشر و نشر میں کسی کو نسیان کی بیماری ہوگی تو وہ اچھا ہے گا۔ لیکن اعمال کا [illegible] بڑے جھاڑ کے ہے کافی ہے [illegible] کہ [illegible] پرواہ نے [illegible] جا بیٹھے۔ [illegible] وہاں [illegible] آنے گا۔ [illegible] اگر [illegible] ایں ذکر کوئی وجہ نہیں کہ یہاں [illegible] اجمالی کی [illegible] کال ہو۔ [illegible] زمانہ کم [illegible] غیر [illegible] اور [illegible] ہونے کی جہت سے [illegible] مواخذہ کی نذر کر سکتے ہیں۔ اور اس مواخذے کے تمام واقعات مع اسباب [illegible] حضرات مولانا [illegible] دوم علاوہ نے اپنی تحریری جلد میں تحریر فرمائے ہیں [illegible] کوئی حاضر ہے؟ [illegible] اس کا [illegible] کو پکڑ کر [illegible] خوب یاد آیا تیرھویں جلد بھی لیجئے آپ +

دوں میاں [illegible] یہ تو بتاؤ کہ تم ہو کون؟؟

دکیا جاؤں کون ہوں۔ اگر کوئی [illegible] موجود ہو تو اس سے پوچھیے کہ میں کون ہوں کیا ہوں۔ یا دوستوں سے جواب حاصل کیجئے کہ یہی کمبخت [illegible] کو معین کرتے ہیں [illegible] نشان

بھی کسی کو دیتا۔ مجھے صرف اپنے وجود کا علم ہے۔ نیکی اور بدی کا تعلق میری ذات سے ہرگز نہیں۔ آپ لوگ اپنی یاد تازہ کر لیجئے اور اپنے [illegible] گذشتہ واقعات کا پتہ دیجئے کہ یہ خواہ مخواہ دوسری کہتے ہیں کہ فلاں وقت اور فلاں زمانے میں فلاں واقعہ [illegible] اے حضور! میری جانے بلا کونسا واقعہ کب ہوا کیوں ہوا کہاں ہوا! یہ آپ کا فعل ہے آپ ہی جانیے۔ میں تو عقل رکھتا ہوں نہ شعور۔ نہ ادراک رکھتا ہوں نہ حس۔ [illegible] سیکنڈ۔ منٹ۔ گھنٹہ۔ پہر۔ دن۔ ہفتہ۔ مہینے۔ سال۔ جگ۔ [illegible] سے آپ ہی واقف ہوں گے۔ آپ ہی نے وضع کئے ہیں مجھے تو صرف اتنا ہی معلوم ہے کہ میں ہوں اور میرا کام ہے گذرتے رہنا۔ میں کہیں ٹھہرتا نہیں۔ کبھی آرام نہیں لیتا۔ میرا نام زمانہ ہے اگر اس کی تفصیل سے آپ کی تسلی نہیں ہو سکتی تو [illegible] برا خیال دل سے دور رکھیے۔ واقعات عالم [illegible] تصرف کا حق نہ کبھی تھا نہ ہے نہ آئندہ ہوگا۔ عالم کی بھلائی برائی کا زیادہ تعلق آپ کے ہی نوع سے ہے۔ ان میں کوئی کالا ہے کوئی گورا۔ کوئی زرد ہے کوئی بھورا۔ کوئی سانولا کوئی [illegible] کوئی لال ہے کوئی [illegible] ذات سے پوچھیے۔ میں آپ کے کام کا نہیں ہوں۔ بے وقوف ہیں وہ جو [illegible] زمانہ کی برائی کہتے ہیں۔ آہ کیا برا زمانہ ہے [illegible] ذرا پوچھیے تو سہی زمانہ نے کیا برائی کی ہے؟ یہی کہ لوگ لمبی لمبی داڑھیاں [illegible] پہلے [illegible] کلکتہ [illegible] پھرتے ہیں اور مولانا ظریف [illegible] منہ [illegible] ہیں۔ پھر اس میں زمانے کی کیا خطا ہے۔ برائی آپ کی ہے یا میری؟۔ ابھی ان بد اخلاقیوں کے کہتے رہیے۔ مجھے کیوں [illegible] ہیں۔ آپ نے کب [illegible] کیا؟

[illegible] وقت ہے جدھر دیکھو [illegible] نظر اٹھا کر [illegible] جناب [illegible] نے آپ کا کیا بگاڑا ہے۔ [illegible] کے میدان میں ہندو مسلمان [illegible] بد بخت زمانہ [illegible]

کہ ہندوستان میں اگر [illegible] رہیں [illegible] ہندوستانیوں کے سپرد کر کے اپنی راہ لیں۔ بھلا مجھے ان باتوں میں کیا دخل ہے۔ آپ تو مجھے فرعون معلوم ہوتے ہیں۔ [illegible] نے آسمان پر [illegible]

دیکھو یہ کہاں سے چرخ نیلی فام [illegible]

[illegible] سردی کا زمانہ بھی بہت خراب زمانہ [illegible] تھا [illegible] سردی گرمی کا تعلق آفتاب [illegible] سے ہے۔ زمانہ بیکار بدنام ہے۔ زمانہ بیچارہ نہ سرد نہ گرم۔ [illegible] آپ کے سامنے [illegible] کے دیکھیے [illegible] کیسی سردی کا نام نشان [illegible] پھر مجھے ملعون کرنے کے کیا معنی؟ [illegible] زمانہ [illegible] نہیں۔ ابھی ابھی [illegible] کمیشن [illegible] کیا [illegible] ہے۔ [illegible] سرکار کا [illegible]

[illegible]

خضیہ کون کہتا ہے

[illegible]

یا خود [illegible] کے ہاتھ۔

[illegible] مسرت فرماتے ہیں [illegible]

[illegible]

کیوں [illegible] سرکار کی راہ [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] پولیس بائیکاٹ کرنے [illegible]

آ ذیقعد کریں گر شکایت ہو تو ہو قریب کی۔
[illegible] کمیٹی خالی تھا خالی جائے [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] سیاستیں خواہ مخواہ مطلب [illegible] بیٹھے
اور خواہ [illegible] رکھیں پھیرے

بیاختیار ہو گئے افسوس
کیا زمانے کا انقلاب ہوا

چین کے بارے میں جاپان [illegible] صاحب سراسیمہ ہوا
کھٹ پٹ [illegible] کا اور [illegible] کہتا ہے
لیڈیاں اور بچے زمین سے کنارہ کش ہو کے جاتے
ہیں [illegible] کے زیادہ کر [illegible] خدا خیر کرے
نانے کر [illegible] صاحب نے اپنی [illegible]
چین میں چینیوں کی مرضی کے خلاف پھیلائی
تھی۔ [illegible] کی [illegible]
سے [illegible] بھی [illegible]
میں [illegible] تو تعجب ہو [illegible]
تو [illegible] کرے تو ایک [illegible] بنانے کی [illegible]
[illegible] جائے [illegible] کا [illegible]
اب زمانہ مددگار رہا ہے [illegible] تو مجھے
[illegible] سے مطلب [illegible] کسی کی [illegible]
بھی [illegible] بھی [illegible]

الغرض [illegible] آپ کو [illegible] تکلیف دی [illegible]
دل میں [illegible] کہ [illegible] آپ کے [illegible] سے [illegible]
چلا آیا۔ آپ [illegible] گیا ہیں آپ کے [illegible] بھی مجھے
کچھ نہیں [illegible]۔ بات یہ ہے کہ [illegible]
کا قیام یہاں [illegible] ہے۔ [illegible]
ذکر [illegible]۔ اگر [illegible] کسی سے مخاطب
[illegible] نہیں مگر [illegible] کی خاطر دل سے [illegible]
آپ سے بات کر لی۔ میری گزارش [illegible] سمجھانے
کی چیز نہیں۔ [illegible] آپ لوگوں کا خیال تمام ہے۔ آپ کے
بنائے ہوئے [illegible] سال [illegible] ہو [illegible]
[illegible] اپنے ساتھی [illegible] کے ذہن میں [illegible] پہلے ہی
[illegible] ہیں۔ [illegible] ملاحظہ فرمایئے [illegible] کا
فرق [illegible] اگر [illegible] کا تعلق [illegible] سے [illegible]
تو [illegible] کسی کو [illegible] واقعات کی [illegible]
[illegible]

## [illegible]
### مصائب [illegible]

[illegible] دنیا کے حق میں [illegible] فیصلہ [illegible] ہوا ہو کہ ایک
[illegible] سے دوسری قوم [illegible] آباد [illegible]
[illegible] ہوتے ہیں [illegible] ایک [illegible]
ہے [illegible] پانی برسا [illegible]
[illegible] کا [illegible]
[illegible] کے [illegible] ہوتے ہے
جا [illegible] سیر [illegible]




[illegible] کا تماشا [illegible] کے بعد

لندنی کھلاڑی: [illegible] کرو کھلاڑی ہو [illegible]
کرو کہ تم کھلاڑی ہو۔ [illegible] سے آ [illegible] ایک [illegible]

برسات نے [illegible] کی [illegible] کی [illegible]
آفت آئی [illegible] بجانے [illegible]
[illegible] دام [illegible] کوئی [illegible] تجارت
[illegible] کا [illegible] ہے

کوئی [illegible] رشتہ [illegible] کوئی [illegible]
[illegible] لگے

بس [illegible] کسی نے چھوڑ دیا
اور [illegible] شام [illegible] بجھا دیا
دنیا میں [illegible] واقعات بہت کم ہوتے ہیں [illegible]

[illegible] دوسری قوم [illegible]
دوسری قوم [illegible] ہیں [illegible]
باتوں سے فائدہ [illegible] جس [illegible] کے
[illegible] ایک [illegible]
میں کا [illegible] لگاتے ہیں۔ [illegible]
[illegible] صاحب [illegible]
کے [illegible] پولیس افسر [illegible]
کا [illegible] درحقیقت [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] بھی اس کی مذمت کرتے ہیں [illegible]
[illegible] کے دل میں [illegible] سبب
عام ہے [illegible] بھی [illegible]
[illegible] کے [illegible] اس مصیبت [illegible]
[illegible] صورت نکال دی [illegible]
[illegible] کوئی [illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible] گیا [illegible]
کے [illegible] اور قوم [illegible] بائیکاٹ
بائیکاٹ [illegible] آزادی [illegible]
[illegible] کی [illegible] سے [illegible]
[illegible] گیا ہے [illegible]
کہ [illegible] ثبوت [illegible]
اس وقت [illegible] کوئی [illegible] تحریک [illegible] سے [illegible]
قسم کی [illegible] کا [illegible]
کرنا [illegible] ثبوت پیدا کریں۔ [illegible]
اور [illegible] کر
[illegible] گرفتار کر [illegible]

## البصر

[illegible]

[illegible] البصر [illegible]
[illegible]
[illegible]

یہاں کے موجودہ سالانہ کوئی شخص اس خیال میں کہ یہ … پنجاب کی [illegible] اصلاحوں کا موجود ہے اگر یہ [illegible] باپ کو جو گزارا ہو چاہئے … ایک بیت [illegible] بھر کے ملی اٹھائے چارپائی میں ہاتھ باندھے گئے اور اور ملازم کا پل کیا [illegible] وہ بیٹے تو ہوں گے … کہ [illegible] نہیں ۔ کی کل پنجاب کا یہی حال ہے ۔ [illegible] میں کچھ … یہ سال آپ کو جناب [illegible] سے کرنا لازم ہو کہ [illegible] ہو گیا ہو ۔ کیا [illegible] مذہب [illegible] اسی طرح [illegible] فراہم کیا جاتا ہے ؟ اور [illegible] کونسل سے دریافت فرمانا چاہیے کہ [illegible] کیا ہے ۔ [illegible] کا ان سادی سے زیادہ [illegible] اصلاح جو مقصد [illegible] کا قانون ۔ کیا تم نے ان کی آواز نہیں سنی ؟

خلاصہ یہ کہ پنجاب کا وجود [illegible] ایک [illegible] کے پیچھے [illegible] ہے جیسے کوئی [illegible] کی کوشش کرے [illegible] کوئی [illegible] آزاد ہونے کا [illegible] کوئی [illegible] جہالت کے باعث [illegible]

جبل … کے ادھر ہی کا [illegible] سب قیامت میں پھر ملاقات ہوگی ۔ ہر چند کہ میں کہیں جا آیا نہیں مگر لوگ کہتے ہیں کہ میں گھر ہی میں ہوں اچھا یونہی سہی ۔

" وہ دو رخان کا لا منہ نیچے ہاتھ پیر "
" ان صاحب نے اپنی والی اور یہ گنوائی "
" خیر چلو میاں تم [illegible] سے چھوٹے [illegible] پنجاب [illegible] سے مخاطب ہوتے ہیں " [illegible]

خدا بخشے [illegible] جس نے [illegible] میں [illegible] اصلاح [illegible] جیسے وہ [illegible] آیا [illegible] باہمی اختلاف [illegible] نہیں رہا گیا ۔ اس اختلاف سے کمیشن صاحب [illegible] آپ کے رپورٹ [illegible] ہوگا کہ

| | |
|---|---|
| یہ حاصل [illegible] | [illegible] |
| کہ [illegible] | [illegible] حکومت نہیں |
| [illegible] | [illegible] |

……………………………

…صداقت کے ساتھ دیا ۔ ایک [illegible] دوستوں کے مشورے سے [illegible] کر دیا ۔ [illegible] کی [illegible] درست کرنے سے مقصد تو یہ [illegible] انتظام کی [illegible] سے [illegible] کی ہی ہو ۔ اپنے مقاصد بھی کہتے ہیں مگر [illegible] دیکھئے کہ [illegible] آئی [illegible] پارلیمنٹ [illegible] مخالفت [illegible] جن کو اس [illegible] سے [illegible] مطمئن ہیں کہ [illegible] کے [illegible] خیر [illegible] نہیں ۔ دل [illegible] پارلیمنٹ [illegible] ہوا [illegible] صاحب کا [illegible] تشریف لیجا [illegible] کیا [illegible] کی تین پارٹیوں میں سے [illegible] لیبر پارٹی [illegible] مزدوروں کا گروہ ہے اگرچہ [illegible] خود غرض لیکن [illegible] آل انڈیا [illegible] کانفرنس کا [illegible] احساس [illegible]

## مقدمہ

[illegible] کا منہ کبھی [illegible] نہیں [illegible] ہوں"
کر بیٹھتے ہیں۔ مثلاً بھائی بڑا بیٹا اور میاں بالائی
کی [illegible] ہوں [illegible] چنانچہ
[illegible] بول دینا چاہیے [illegible] کر [illegible]
حضرات لندن پہنچے [illegible] کا [illegible]
[illegible] کا [illegible] اور شاہ [illegible]
بالاعلان کے ساتھ [illegible] چاپ [illegible]
[illegible] مسلسل [illegible] اعتبار [illegible]
غالب [illegible] نے [illegible] کے ساتھ جلسے
میں مسلسل [illegible] کے مسائل [illegible]
[illegible] کا وعدہ کیا [illegible]
میں نواب صاحب خالی سر جھکا [illegible] مقصد سیاسی
نہیں ہے [illegible] ہندوستانی [illegible]
[illegible] خشک ہو [illegible]
جائے گا [illegible]
اگر [illegible] کی [illegible] پورٹ کے
[illegible] اصول [illegible]
[illegible] بھی [illegible]
[illegible] نہیں۔

امید کی جاتی [illegible] مسٹر [illegible]
ایک پرائیویٹ [illegible] میں [illegible]
........ [illegible]

[illegible] کے اعتبار سے
[illegible] جواب [illegible]
[illegible] مسلسل مضمون [illegible]
[illegible] ہے [illegible]
[illegible] افضل ہے اور [illegible]
اس [illegible] کم ہوئی ہے لیکن
[illegible] مضمون [illegible] ہے
[illegible] مذاق کا سبق دیتا ہے۔ ایسے ادبی
[illegible] کو
حاصل نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible] کے سر [illegible]
[illegible] السلام۔ [illegible]

پنچ۔ حضرت آپ نے خود اپنے اقتصادیات کا ذکر [illegible]
[illegible] کی وجہ سے نہیں [illegible]
[illegible] بیگم [illegible]
[illegible] بیگم صاحب [illegible] کی روح [illegible]
[illegible] ساز [illegible] کوئی [illegible]
[illegible] کہیں!

دوسری بات یہ ہے کہ آپ نے ہمارے دوست
[illegible] کے بارے
میں جو [illegible] سے آپ کے پیچھے
کیا کوئی شخص اپنے وطن نہیں جاتا؟ وہاں سے [illegible]
انسان کو [illegible]
[illegible] وطن [illegible]
[illegible] کے حق [illegible]
[illegible] ہندوستانیوں کو [illegible]
[illegible]
[illegible] غلام ہیں اور
عاقل [illegible] غلام ہیں ہمارے [illegible]
[illegible] ہے [illegible]
[illegible] لیبر پارٹی [illegible]
[illegible]
مسٹر [illegible] انگلستان
کی [illegible]
[illegible] انھیں [illegible]
[illegible] خود غرض ہے اس کا مطلب [illegible]
[illegible] سرمایہ دار [illegible]
[illegible] کی حیثیت سے [illegible]
ہو جائے اب غور فرمائیے کہ انگلستان کے [illegible]
[illegible] سرمایہ کے [illegible]
کس کی بدولت؟ [illegible] تجارت میں
[illegible] سلطنت جتنا
حاصل کرتی ہے اتنا ہی واپس کر دیتی ہے [illegible]
[illegible] ایشیا اور افریقہ ہے اور اب ایشیا کا سب سے
بڑا ملک انگلستان ہے۔ عرب، چین، عراق [illegible]
برما، سیلون اور ہندوستان کو ایشیا کے نقشے سے
[illegible] صاحب [illegible]

[illegible] ملک [illegible] علاوہ
علاوہ دوسرے ملک میں [illegible]
صرف کرنے [illegible] کی صورت [illegible] نصیب
ہوتی ہے۔ لہٰذا ہندوستان [illegible]
[illegible] ایسے مقام [illegible]
فائدہ ہے۔ بالفاظ دیگر ہندوستان ہی اصل سرمایہ ہے
[illegible] انگلستان [illegible]
جاتا ہے۔ کیا انگلستانی [illegible] جماعت [illegible]
کرنا جائز سمجھتی ہے؟ [illegible] خیال
[illegible]
[illegible] ہندوستان کی [illegible]
درحقیقت سرمایہ کی [illegible]
دوسرے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible] ہے۔ [illegible]
[illegible]
ہندوستان [illegible]
[illegible] خود غرضی کے تصدق میں
[illegible] کسان [illegible] اور محنت [illegible]
[illegible] مجبور ہیں۔

بعض [illegible] ہندوستان [illegible]
[illegible] درحقیقت [illegible]
[illegible]
[illegible] یہ لوگ [illegible] اصل
سرمایہ کے مخالف ہیں۔ مسٹر [illegible]
[illegible] نہیں [illegible] ان کی تعداد
قلیل ہے [illegible]
[illegible] ملک کی [illegible]
[illegible] جا رہا ہے۔

اگر آپ کا یہ گمان صحیح بھی [illegible]
دوست [illegible] میں [illegible]
کی قسمت کا فیصلہ اور [illegible]




**مرغ آزادی بزبان بے زبانی**

پہلے ٹاپے میں جو تڑپتے تھے بچا نکلے کہیں

اور مری قوم کے تصدق میں سنورنے والے

چھپکہ چکی۔ کرن۔ جھاڑ ریاکڑی۔ مرزا بھیا بیل ریاکے متعلق کی جلہ شیار کا رخانہ حافظ سید محمد رفیع صاحب تیا باغ لکھنؤ میں چھپ کر شائع ہوا

سے بچا ؤ کا معاملہ شملہ کے آخر میں طے ہو چکا ہے آل پارٹیز کانفرنس۔ رپورٹ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ سے ٹریلیشن کی رفتار اور ڈومینین کے بالکل تعارف سے انگوٹھا چکا ہے یہ دن بہت دور ہو سو دور نہیں تک واپس ۔ یا گورنمنٹ کو حق حاصل ہے اس وقت تک جدید یہ پسند رہے گی۔

جو کچھ ہونے والا ہے وہ ہو گا اور نئے دور کی خوشخبری شیں میاں مشتہ خاں بھی بھی اور چند تا خیر تو چیے صدر عدل ۔ بیچ۔ والسلام۔

## مولانا پنچ کا پوسٹ بیگ

علیگڈھ ۔ روشنی ولگی ۔ ۲۰ دسمبر ۱۹۳۰ء

مکرم بندہ جناب اڈیٹر صاحب۔ تسلیم

کرپا ؤ نیبیں صاحب کا تمام جوش و خروش میری کتاب کے پڑھتے ہی ختم ہو گیا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ یا انکا انتقال ہو گیا بہرحال کتاب کی رسید بھی نہ ملی معلوم ہوتا ہے کہ علامات خانہ مشورہ لیا جارہا ہے جو کل بیکار ہے۔ میری کتاب سے خدا کرے آپ کے دفتر میں کوئی تبدیلی واقع ہو۔ بعض کی مخالفت کو چھوڑ کر میں پوٹیبیں کے ذاتی خیالات منتخب کتاب کے بارہ میں چاہتا ہوں۔

جتنا آپ مذہبی کتابیں ٹٹولیں گے بیہودہ کو آپ پائیے۔ وہ سب یاروں کی گوشت بیہودہ بیہودہ کا مانند جیسا کہ میں عرض کر چکا ہوں واقعی حاقت ہے بہرحال کچھ تو ہو ہو۔ کم از کم پوٹیبیں مجھکو ایک کارڈ ہی لکھ دیں کہ کیا بات ہے کہ کاغذ کی اور اس جواب ہو تو با دوسرے حصہ کے بعد ہو گی۔ علیگڈھ سے اس سٹنٹ کا بہت جلد اخراج ہو رہا ہے اگر زندگی باقی تو کم اور بھی ہو جائے گا۔ خادم خاکسار حلیم بیگ چغتائی

جواب از خاکسار اڈیٹر۔

حضرت تسلیم۔ پوٹیبیں ذرا شاد ہو جیسی نہیں سکتیں۔ اکیلی وہی نہیں اودھ پنچ کے جان نثار جتنے جادو رانی سے گے آئے ہیں۔ آپکے مذاق لائے ہیں دنیا تک رہیں گے۔ رہی انکے ترشی دید جو جوابکا جواب ملاحظہ (معارضہ بالمثل) اب اصل جواب سنیے کہ اہل دسمبر کے اودھ پنچ میں کتاب کی رسید ابد شروع سال میں تنقید کا وعدہ چھاپ کے شائع کر دیا گیا ہے۔ علامات مشورہ لینے کی ضرورت اسوجہ سے نہیں کہ مسئلہ ہے جس ادبا انشا و وہ فرسودہ مسئلہ ہے۔ وصل عقل ہو قتل ہو چکی۔ بیا جوش نہیں تھی جوانی نہیں جو وہ عادت سے باہر آلیا چھپے کیا ہو ؟ کہ جناب والا نے قرآن پاک کی فرمائش کا جواب بیچ میں بہت سخت کی مگر پونیبیں ایسی تھیں۔ بیروں کے مقابل پر بھی تیار ہیں۔

بیہودہ عورتوں کے متعلق بہت زمیں اُٹھا ہی رہی کی قرآن تھی ۔ ضرور بے نقاب ہو گئیں۔ خاکسار اڈیٹر اڑتالیس برس کا من ہو جانے پر کیا خاک اپنی روش بدلے گا۔ اسے بیا امید بھی نہیں کہ جناب کی سال خیال کے نتائج اچھی طرح دیکھیگا بھی ۔ سوا یہ کہ علیگڈھ سے اس سٹنٹ کا بہت جلد اخراج ہو رہا ہے تو خوش ہونے کی بات نہیں ہے بیٹے سر و طرب بھی مکان کالج علیگڈھ کے پروفیسر تھے جنہوں نے خدا کو دل سے نکال باہر کیا تھا مسلمان ہمیشہ یہی کرتے ہیں جتنی انکی تعلیم سب کا اخراج کر دیا جب وقت تک وہ انکے قائم رہیں اس وقت تک حاکم رہے اب غلام بلکہ غلاموں کے غلام ہیں۔ ہمیت اسلام ہے نہ غیرت ہے نہ علم ہے نہ حکمت ہے۔ چند بھی باقی تھا نے خود خارج کیں کر ڈالا تو یا تی محمد مصلحتوں نے انھیں رہنا دیا۔ اگر فیس فضائل دیکھنے کا کوئی آئزیشن کے ہوتا تو ہم عرض کرتے کہ دینی صورت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے رخصت طلب فرمائیے دل کی تصویر بھی لگا دیکھیے اسکی صورت بدلی یا نہیں۔ اور اس تغیر کے نتائج پاس بیٹھ غور فرمائیے کہ جب پہلی سی شکل تھی تو کیا رونق تھی اور اب اپنے مرکز مزاج تربیت دینے کے بعد کیا خاک آفت ہے ۔ بندہ بیہودہ باتیں ہرگز اخراج کے قابل نہیں۔ مشہور ہے نانو ابتلاء استقلال حق چھوڑنے اور حق سے گزرنے کے بعد گمراہی کے سوا اور کیا ہے ؟ اسکا فیصلہ آپ خود ہی کیجیے کہ حق کے بعد ضلال سوا حق نے ضلال کی طرف رجوع فرمائی یا ضلال نے حق کی طرف ؟ خود خدا نکتہ دانی کے متعلق یہی کہنا کیا آپکے تو نہ یاد رہے ۔

## مولانا پنچ کی نوٹ بک

### کامل آزادی کی نئی تعریف

بندہ ناچیز حالی

صدر تنقیل کی کونسلیں اور مرحوم ممالی زمانہ کا حال پوٹیبیں گھوڑوں کی بچوں کی مانگوں کا ہجوم سے بھی جنہوں نے جو مرنے کی تمنا ہوگی کہ ان لوگوں کے واسطے ضرور ضرورت ہے جنکی آنکھیں تماشے کی دیکھتی ہیں۔ انہوں نے اپنی دلچسپی ختم کر کے دشمن کو گھیر لیا ہے آج کل خلعت خود ساختہ دغیر آزادی کامل آزادی۔ آزادی کی رشتہ داری نے ہی اور آزادی کی اصلیت اپنے اقوال و افعال سے ظاہر کرتے ہیں۔ جو کچھ بیچارے وہ صاحب ادبی رائے اپنا سمجھ لیتے ہیں اسکی اصطلاح ہے لہذا اسکی حد جلد پہنچے (۱) خدا کے سوا کسی کے آگے سر نیچا نہ کرنا ۔ انکا مذہب ہی نہیں جھکتا بلکہ اسنے کبھی سر نہیں جھکایا مسلمان ایک آزاد قوم ہے جس کا مذہب کا نام ہی لہٰذا جو لوگ سر نہ جھکائے صرف اللہ آزاد ہیں۔ وہ مجیو خدا کے سوا کسی کو آزاد مانتے ہیں اگرچہ یہ بات دور کی ہے مگر علامت ظاہر ہے کہ سب جانتا ہے اکثر ابرار کبھی اور سرنہیں جھکاتا۔ رہا یہ کہ خلعت اہل اسلام کے سر سائمن صاحب کے دربار میں سر نیا شیکہ کی یا دکر دگام دنیا کے حضور میں بوٹ لیس پاپوش بولی فرماتے ہیں تو یہ عین آزادی ہے۔

(۲) خدا کے سوا دوسرے کے پاس حاجت لیجانا آزادی کے منافی ہے۔ ہم کسی کے پاس حاجت نہیں لیجاتے صرف یہ کہتے ہیں کہ حضور حق انتخاب خالص مخصوص ہے۔ مخلوط و عام ۔ دو ہونے دیجیے۔ یہ آزادی کے خلاف نہیں ہے۔ وہ جاہل ہے جو التجا اور درخواست کو آزادی کے منافی خیال کرتا ہے۔ ہمارا التماس یہ التجا نہیں بلکہ حکم ہے۔ آزاد حکم دیتے ہیں۔ التجا نہیں کرتے۔ تو وہ حکم بھی تہذیب کے ساتھ ہوتا ہے مثلاً خداوند نعمت عیاض [illegible]

[illegible] حضور کے یہاں [illegible]
مسلمان ہو جانا نہیں۔
(۲) [illegible] آزاد [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] آزاد [illegible]
[illegible]
منتہی ہو گی۔
(۳) کوئی شخص [illegible]
[illegible]
[illegible] کی قید میں گرفتار ہے۔
(۴) [illegible]
[illegible]
[illegible] آزادی [illegible]
[illegible] ہے۔
(۵) [illegible] آزادی [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] ہے۔
[illegible] آزاد [illegible]
[illegible]

ہم ہندو مسلم کا اتحاد [illegible]
[illegible]
[illegible] ہے؟
[illegible] کے پیچھے ہیں ہے۔
[illegible] حضرت عثمان [illegible]
[illegible]
کی موجودگی۔
(۵) ہیں [illegible] کانگریس [illegible] مسائل میں
[illegible]
نہیں۔ [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] مسائل [illegible]
[illegible]
[illegible] ہے۔
[illegible]

# خرطیہ علاج!!! خرطیہ علاج!!! خرطیہ علاج!!!

کھانسی کی اکسیر دوا

[illegible]

بال | چہرے | کان

[illegible]

کالے سے گورا

[illegible]

دانتی اکسیر

[illegible]

بجلی کی گولی

[illegible]

طاقت کی دوا

[illegible]

پیشاب جری بوٹی سینڈیکل!

ہسٹری۔ سورجنگ ۶۶

## سکھ سنہا کمپنی متھرا کی تیار کردہ ادویات

گورنمنٹ سے رجسٹرڈ

سدھا سندھو | کھانسی، جریان، درد پیٹ کے درد، دست، سنگرہنی، ہیضہ وغیرہ

چھاتی کے امراض کیلئے خوش ذائقہ دوا۔ چند قطرے استعمال کر دینے سے فوراً جادو کا سا اثر کرتی ہے۔ قیمت ۸ در میں سب جگہ سے مل سکتی ہے۔

دودھ کیسری | بچوں کی دوا ... وغیرہ۔ قیمت ........

بال سدھا | بالوں کی کمزوری کو دور کرکے ان کو ... قیمت ... علاوہ محصول۔

اپنے شہر کے دوا فروشوں سے طلب کرو

سول ایجنٹ برائے دہلی و پنجاب | بال بہار آفس چاندنی چوک دہلی

سول ایجنٹ اندر ... لکھنؤ

... کے سول ایجنٹ ...

---

## اندر

### حیرت سوالہ ایا نتیجہ باہر نکالنا

مفرحات ... کی خرابی ... دماغ اور ... کی امراض ... بخشتی ہیں ... ایک روپیہ ... آپ کے دل میں ... لکھئے ...

ویدیا شاستری

... کو استعمال کریں ...

... بیٹا کرم کی گھنٹی ...

مرکا گھنیا وار

---

### مجلات اردو

اردو ... اخلاقی ... قیمت ... (المشتہر) ...

### ... ۱۹۲۶ء

... سیاسی و ادبی ... لکھنؤ

# غذائے روحانی

# ...ف النغمت

پڑھئے

وہ بے نظیر کتاب جس نے بیچ بیچ ہوا مین گرہ لگائی

اور

ایک گراموفون کیطرح سرون کے محفوظ رکھنے اور گلے کے جملہ حرکات کا غذ پر لکھ لینے کے قواعد سکھائے

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے

اس کے حصہ اول کے تین ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں اور جاننے والے جانتے ہین کہ تا حال موسیقی کے جزو علمی پر اس سے بہتر کتاب شائع نہین ہوئی اب اسی کتاب کے



حصہ دوم مین مصنف نے

باتذہ فن کے علم سینہ

کو

علم سفینہ بنایا ہے



یعنی

تان سین کے عہد سے لے کر زمانہ حال تک صدہا اساتذہ فن کی گائکی اور انکے گلے سے نکلی ہوئی دھرپد اور ہوری کا نقشہ کتاب پر کھینچ دیا ہے

## اُستاد محمد علی خان

سیان تان سین کے آخری یادگار تھے صدہا گانے کی دھرپد اور ہوریاں اس کتاب مین اُنسے نقل کی گئی ہیں لطف یہ کہ اگر آپ سُر سمجھتے ہے ادا کیجیے ... دکھائیے روز سمجھ لینے کے بعد جو کہ نہایت وضاحت سے ابتدائے کتاب مین لکھ دیے گئے ہیں اسطرح ہر ایک راگ کو برت سکتے ہین جسطرح کہ استاد خود تعلیم دیتا اور ایک معمولی باجہ یا ستار کی مدد سے کام نکال سکتے ہین انکے علاوہ دیگر متفرق چیزوں کا سرمایہ نادر بھی آپکو اس کتاب مین ملیگا۔ فی الحقیقت مصنف نے لاکھون روپیہ صرف کیا اور ایک عمر کی محنت کا کام لیکے اس کتاب کو مرتب کیا ہے۔ حصہ دوم نہایت مقبول ہوا۔ تمام ہندوستان کے استادون کا سرمایہ نادر اس میں موجود ہے قیمت پانچ روپیہ

محصول ڈاک بہر حال ذمہ خریدار۔

المشتہر منیجر اودھ پنچ لکھنؤ